کانگریس پارٹی حقیقی عوامی جماعت۔سیکولرنظریات پرکاربند

حیدرآباد۔14/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)جوبلی ہلز اسمبلی حلقہ کے یوسف گوڑہ ڈویژن میں کانگریس پارٹی کے سرگرم کارکنوں کے ایک اہم اجلاس کا انعقاد عمل میں آیا جس میں تلنگانہ کی انچارج محترمہ میناکشی نٹراجن، وزرا جناب ویویک وینکٹ سوامی، جناب تملا ناگیشوررا، جناب پونم پربھاکر اور محترمہ سیتکا بطورِ مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔اس موقع پرخطاب کرتے ہوئے وزیر ویویک وینکٹ سوامی نے کہا کہ یوسف گوڑہ کے کانگریس کارکن نہایت جوش وخروش اورعزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر ہر کارکن وفاداری اورنیک نیتی کے ساتھ کام کرے تو کانگریس پارٹی کی کامیابی یقینی ہے۔انہوں نے بتایا کہ حکومت اپنے تمام وعدوں کو سنجیدگی سے لے کران پرعمل کررہی ہے۔ انہوں نے پراعتماد انداز میں کہا کہ اس مرتبہ کانگریس امیدوار نوین یادو پچاس ہزار ووٹوں کی اکثریت سے کامیابی حاصل کریں گے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی حقیقی عوامی جماعت ہے جوسیکولرنظریات پرکاربند ہے اور شفاف انداز میں کام کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرعوام نوین یادو کو کامیاب بناتے ہیں تو ہمیں عوام کی خدمت کا مزید بہترموقع حاصل ہوگا۔وزیرویویک وینکٹ سوامی نے سابقہ بی آر ایس حکومت پرشدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں اقتدار میں رہنے کے باوجود بی آر ایس نے عوامی ترقی کونظر انداز کرتے ہوئے صرف اپنے خاندانی مفادات کوترجیح دی انہوں نے الزام لگایا کہ ٹی آر ایس)موجودہ بی آر ایس (نے ریاستی خزانے کو خالی کر دیا۔انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت کے اقتدار میں آتے ہی خواتین کے لیے مفت بس سفر، 200یونٹ مفت برقی توانائی، 500روپے میں گیس سلنڈر، سستے چاول اور اندراما مکانات جیسے فلاحی پروگراموں پرتیزی سے عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔انہوں نے آخر میں کہا کہ کانگریس پارٹی عوام کی فلاح وبہبود کے لیے مسلسل کوشش کررہی ہے اور ریاست کے عوام کے بہترمستقبل کے لیے سنجیدگی سے کام کررہی ہے۔

اے پی میں ڈرون سٹی، وزیراعظم سنگ بنیادرکھیں گے

حیدرآباد۔14/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)ایک وقت تھا جب ڈرونس کو زیادہ پذیرائی نہیں ملی تھی لیکن وقت کے ساتھ حالات بدل گئے ہیں۔آج تکنیکی ترقی کی رفتار کے ساتھ، ڈرون کا استعمال ہرشعبہ میں بڑھ رہا ہے اور ان کی خدمات محدود نہیں رہی۔ڈرونس نہ صرف دفاعی شعبے بلکہ زرعی شعبہ میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ قدرتی آفات کے دوران خوراک کی فراہمی، جنگی علاقوں میں کارروائیوں میں یہ اہم ثابت ہورہے ہیں۔مستقبل میں ان کا کردار مزید بڑھنے کی توقع کے پیش نظر، اے پی حکومت نے ان کی تیاری پرخاص توجہ دی ہے۔اس ضمن میں ملک میں پہلا ڈرون سٹی کرنول ضلع میں قائم کیا جائے گا۔ضلع کے اوروا کل علاقہ میں یہ سٹی قائم کیا جائے گا۔اس ماہ 16 تاریخ کووزیراعظم اس پراجکٹ کا سنگ بنیادرکھیں گے۔اس ڈرون ہب میں جدید ترین ڈرون ٹکنالوجی، تحقیق وترقی کے مراکز، تربیتی ادارے اور انڈسٹریل یونٹس قائم ہوں گے، جس سے نہ صرف ڈرون کی تیاری میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی معیشت اور روزگار کے مواقع بھی فروغ پائیں گے۔

حیدرآباد میں سونے کی قیمت میں ریکارڈ اضافہ

حیدرآباد۔14/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)"سونے کی قیمت میں ریکارڈ اضافہ دیکھا جارہا ہے۔حیدرآباد میں 24 کیرٹ کے 10 گرام سونے کی قیمت 1,30,850 تک پہنچ گئی ہے۔ 22 کیرٹ سونے کی قیمت 1,17,780 ہے۔ایک کلو چاندی کی قیمت 1,85,763 درج کی گئی ہے۔

معصوم بچی کواغوا کرنے کی ناکام کوشش آٹو ڈرائیور گرفتار

حیدرآباد، 14اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی) میر چوک پولیس اسٹیشن کی حدود میں ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا، جہاں

ایک آٹو ڈرائیور نے اسکول کی طالبہ کو اغوا کرنے کی کوشش کی۔ گورنمنٹ سٹی ہائی اسکول چار کمان کی تیسری جماعت میں زیر تعلیم کمسن طالبہ کوآٹو ڈرائیور شبیر علی نے یہ کہہ کر بہلا پھسلا لیا کہ اس کے والد نے اسے لانے کے لیے بھیجا ہے۔بچی آٹو میں سوار ہوگئی، مگر کچھ دور جانے کے بعد اسے شک ہوا۔سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے، بچی نے ملک پیٹ سگنل پرآٹو رکتے ہی چھلانگ لگادی اور زور زور سے چیخنے لگی۔موقع پرموجود راہگیروں نے فوری طور پر مدد کے لیے دوڑ کر آٹو ڈرائیور کو پکڑ لیا اور اسے مارپیٹ کے بعد پولیس کے حوالے کردیا۔میر چوک پولیس انسپکٹرسریش کمار کے مطابق، بچی کے والدین کوفوری طور پر پولیس اسٹیشن طلب کیا گیا اور لڑکی کی طبی جانچ کروائی گئی۔ پولیس نے آٹو ڈرائیور شبیر علی کوحراست میں لے کر اس کے خلاف اغوا اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرتے ہوئے مزید تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

جوبلی ہلز ضمنی انتخاب
انتخابی بدانتظامی کیخلاف ہائیکورٹ سے رجوع ہونے کے ٹی آر کا اعلان

حیدرآباد۔14/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ نے ووٹ چوری معاملے پر تلنگانہ کی کانگریس حکومت اور الیکشن کمیشن آف انڈیا)ای سی آئی (پرسخت حملہ بولا۔کے ٹی آر نے اعلان کیا کہ ان کی پارٹی جوبلی ہلز اسمبلی ضمنی انتخابات میں بڑے پیمانے پرووٹروں کی دھوکہ دہی پر بدھ کوتلنگانہ ہائی کورٹ سے رجوع کرے گی۔انہوں نے الزام لگایا کہ ECI انتخابی ہیراپھیری کے ناقابل تردید ثبوتوں کے باوجودان کی شکایات پرکارروائی کرنے میں ناکام رہا۔منگل کوتلنگانہ بھون میں انتخابی بے ضابطگیوں پرایک پریزنٹیشن دیتے ہوئے راما راؤ نے کہا کہ حکمراں کانگریس جعلی ووٹوں کی انجینئرنگ کررہی ہے اورضمنی انتخابات کے نتائج کومتاثر کرنے کے لیے ووٹرلسٹ میں ہیرا پھیری کررہی ہے۔ "24 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی، الیکشن کمیشن نے ہماری تفصیلی نمائندگی کا جواب نہیں دیا۔یہ خاموشی ناقابل قبول ہے۔اب ہم انصاف کو یقینی بنانے کے لیے عدالت سے رجوع کریں گے، "انہوں نے الیکشن کمیشن سے اپنے مطالبات کو دہراتے ہوئے کہا، جس میں حلقے میں نئے شامل کیے گئے 23,000 ووٹوں کی جامع تحقیقات بھی شامل ہیں۔وہ ووٹر رجسٹریشن میں بے ضابطگیوں میں ملوث اہلکاروں کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کرنے کے علاوہ تمام نقلی اور جعلی اندراجات کوفوری طور پرحذف کرنا چاہتے تھے۔"اب خود ای سی آئی کی ساکھ پرسوالیہ نشان ہے، "انہوں نے خبردار کیا کہ اگرکمیشن غیرجوابدہ رہا تو یہ جمہوری انصاف کے لیے ایک خطرناک مثال قائم کرے گا۔قبل ازیں، راما راؤ نے بی آر ایس کے ذریعے حلقہ بھرمیں کی گئی فیلڈ تصدیق سے وسیع ثبوت پیش کیے، جس سے ووٹر لسٹ میں واضح بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا۔"صرف دودنوں میں، ہماری ٹیموں نے ہزاروں جعلی اندراجات کی نشاندہی کی جن میں ایک سے زیادہ ووٹر شناختی کارڈ، غیرموجود پتے اورواحد گھروں میں بڑے پیمانے پررجسٹریشن والے ووٹرز شامل ہیں۔الیکشن کمیشن اپنی تمام مشینیزی کے ساتھ اس سے اندھا کیوں ہے؟ "۔بی آر ایس کیڈر کے ذریعہ فیلڈ تصدیق کے مطابق، جوبلی ہلز میں پچھلے دو سالوں میں 23,000 سے زیادہ نئے ووٹ ڈالے گئے، جس سے ووٹروں کی کل تعداد 3.75لاکھ سے بڑھ کر 3.98 لاکھ ہوگئی، جب کہ 12,000 نام موت یا دوسری جگہ منتقل ہونے کی وجہ سے حذف کردیئے گئے۔ "یہ ایک غیر فطری اضافہ ہے اور جوڑ توڑ کا واضح اشارہ ہے،"مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے، بی آر ایس لیڈر نے کہا کہ ہاس نمبر118، جو ایک کانگریس لیڈر کا ہے، میں 32 فرضی ووٹر تھے۔ایک اور معاملے میں، سنسکرت ایونیو اپارٹمنٹس میں 43ووٹ رجسٹر کیے گئے تھے جن میں سے کوئی بھی 'ووٹر' وہاں نہیں رہتا تھا۔ "ایک پتے'ہاس نمبر '8-3-229/D/43/1 پر 42ووٹرز درج تھے،لیکن گھر موجود نہیں ہے، "انہوں نے انکشاف کیا۔ بی آر ایس ٹیم نے 287 گھروں کے نمبروں کی بھی نشاندہی کی جن میں سے ہر ایک میں 30 سے زائد ووٹرز تھے، جن میں سے ایک گھر میں 251 ووٹوں کا اندراج بھی شامل تھا۔کانگریس امیدوار نوین یادو کے بھائی پروین کمار یادو کے پاس دوحلقوں میں تین ووٹر آئی ڈی ہیں جن میں دو جوبلی ہلز اور ایک راجندر نگر میں شامل ہے، انہوں نے کہا کہ ایک اور معاملے میں، ہاس نمبر118، جوایک کانگریس لیڈر کا ہے، ووٹر لسٹ کی حالیہ نظرثانی میں 32 جعلی ووٹروں کوشامل کیا گیا تھا۔ 2024 کی ووٹرلسٹ کے مطابق دیوراکونڈا حلقہ میں ایک مریالہ اشوک کا ووٹ ہے۔لیکن وہ حال ہی میں جوبلی ہلزحلقہ میں "اشوک میریالہ "کے نام سے رجسٹرڈ ہوا ہے۔اتفاق سے، دونوں درست ووٹر شناختی کارڈ ہیں۔راما راؤ نے ووٹر کا ایک ویڈیو اعتراف شیئر کرتے ہوئے کہا، "یہاں تک کہ میرے حلقہ انتخاب گوگوری سرینواس ریڈی کا ایک شخص سرینواس ریڈی گوگوری کے طور پر یہاں رجسٹرڈ ہے۔اس شخص کواس کا علم تک نہیں ہے۔"انہوں نے بتایا کہ بوتھ نمبر 125 کے تحت ایک ہی گھر میں 23ووٹ تھے۔" گھر کے مالک نارائنا نے اعلان کیا کہ وہ اپنی بیوی کی موت کے بعد سے اکیلا رہ رہا ہے۔وہ اپنے گھر کے پتے کے ساتھ اندراج شدہ 23 ووٹرز میں سے کسی کونہیں جانتا ہے، "انہوں نے کہا، انہوں نے مزید کہا کہ علاقے میں کام کرنے والے ایک مقامی کیبل آپریٹر نے بھی تصدیق کی کہ ایسے کوئی ووٹر نہیں تھے۔بی آر ایس کے ورکنگ پریزیڈنٹ نے کہا کہ کانگریس بوتھ لیول کے عہدیداروں کے ساتھ "چور ووٹ) "جعلی ووٹ (بنانے کے لیے ملی بھگت کررہی ہے، جب کہ راہول گاندھی جیسے پارٹی لیڈر دوسری ریاستوں میں "ووٹ چوری) "ووٹ چوری(کے خلاف تبلیغ کرتے ہیں۔انہوں نے راہول گاندھی کوچیلنج کیا کہ وہ تلنگانہ میں چور ووٹ سے خطاب کریں، کیونکہ یہ بہار میں جوکچھ ہورہا ہے اس سے کم نہیں ہے۔"جب راہول گاندھی بہار میں جمہوریت کے بارے میں لیکچر دیتے ہیں، تو انہیں سب سے پہلے اپنی پارٹی کی حکومت کے تحت تلنگانہ میں ہونے والی ووٹ چوری کو دیکھنا چاہیے۔یہ ایک سنگین آئینی تشویش کا معاملہ ہے، "۔اس مسئلے کوقانونی اور سیاسی طور پرلڑنے کا عزم کرتے ہوئے، انہوں نے اعلان کیا کہ کانگریس انتظامیہ کو کنٹرول کرسکتی ہے،لیکن سچائی نہیں۔انہوں نے زوردے کرکہا کہ ہم اس مسئلہ کو ہائی کورٹ، الیکشن کمیشن اورعوام تک لے کر جائیں گے۔تلنگانہ میں جمہوریت کو چوری نہیں ہونے دیا جائے گا۔

تلنگانہ رائزنگ 2047
منصوبہ کیلئے شہری سروے کا آغاز،سروے میں حصہ لینے ملازمین کوہدایت

حیدرآباد۔14/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے ریاست کے طویل مدتی ترقیاتی بلیوپرنٹ۔تلنگانہ رائزنگ 2047 کومضبوط بنانے میں شہریوں کو برابر کا حصہ دار بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔جس کا مقصد ریاست کو 3ٹریلین ڈالر کی معیشت اور ہندوستان کی آزادی کے 100سال مکمل ہونے تک جامع ترقی کا ماڈل بنانا ہے۔حکومت نے جمعہ کوایک شہری سروے کا آغاز کیا ہے تاکہ لوگوں کے خیالات، ترجیحات اور خواہشات کو ویژن دستاویز کی شکل دینے میں مدد ملے 10اکٹوبر سے 25 اکٹوبر تک کھلے ہوئے اس سروے کوکیوآر کوڈ کیذریعہ یا سرکاری ویب سائیٹ کے پرکیا جاسکتا ہے۔تلنگانہ حکومت نے اپنے ملازمین اوراسٹیک ہولڈرس کو'تلنگانہ رائزنگ ویژن '2047 کی منصوبہ بندی کے لیے شروع کیے گئے شہری سروے میں حصہ لینے کی ہدایت دی ہے۔ریاستی حکومت 'تلنگانہ رائزنگ ویژن '2047تیار کرنے کے عمل میں ہے، جوکہ 2047 کی طرف ریاست کی ترقی کی رہنمائی کے لیے ایک طویل مدتی ترقیاتی روڈ میپ ہے، جب ہندوستان کی آزادی کے 100 سال مکمل ہوں گے۔اس اقدام کے ایک حصے کے طور پر، ریاست بھر کے لوگوں کی امنگوں، ترجیحات اور خیالات کو حاصل کرنے کے لیے ایک سٹیزن سروے شروع کیا گیا ہے۔اس سروے سے حاصل ہونے والی بصیرتیں آنے والی دہائیوں کے لیے ریاست کے ترقیاتی ویژن، پالیسیوں اور حکمت عملیوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں گی۔اسمارٹ، فعال، موثر ترسیل)اسپیڈ (سیل اور انڈسٹریز اینڈ انویسٹمنٹ (I&I) سیل نے منگل کوایک سرکلر جاری کیا، جس میں تمام محکموں HoDs/ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے انتظامی کنٹرول کے تحت تمام ملازمین سروے میں شرکت کریں۔ان سے کہا گیا ہے کہ وہ سروے کے لنک کومحکمانہ اسٹیک ہولڈرز، فیلڈ کے شراکت دار اداروں، پارٹنر پارٹنر دفاتر کے درمیان تقسیم کریں۔سرکلر میں ان سے سروے کے لنک QR/ کوڈ کونمایاں طور پرمحکمانہ نوٹس بورڈز، ویب سائٹس اورآفیشل کمیونیکیشن چینلز پر ظاہر کرنے کو بھی کہا گیا ہے۔سروے تک https://www.telangana.gov.in/telanganarising/ کے ذریعے رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ہرمحکمہ میں ایک نوڈل افسر شرکت کی سطحوں کی نگرانی کرے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ مشق جلد از جلد مکمل ہو جائے۔حکومت نے 10 اکٹوبر کوشہریوں کے سروے کا آغاز کیا، جس میں لوگوں کو ریاست کے مستقبل کے لیے اپنے خیالات، خوابوں کو بانٹنے اوراس کی ترجیحات کی تشکیل کے لیے مدعو کیا گیا۔ یہ 25 اکٹوبر تک منعقد کیا جائے گا۔اس اقدام کا مقصد ان خواہشات اورترجیحات کی وضاحت کرنا ہے جو معاشی ترقی، ہنرمندی اور روزگار، خواتین کوبااختیار بنانے، کسانوں کی خوشحالی، اختراع، پائیداری اور خالص صفر، اور تمام شہریوں کے لیے بہتر معیار زندگی جیسے کلیدی شعبوں میں تلنگانہ کی ترقی کی رہنمائی کرے گی۔ ہرکسی کو -نوجوانوں، کسانوں، خواتین، کاروباریوں، طلبا، پیشہ ورافراد، اور بزرگ شہریوں کوآنے والی دہائیوں کے لیے ریاست کے وژن کی تشکیل میں حصہ لینے کی ترغیب دی گئی۔ اس سے پہلے تلنگانہ حکومت نے نومبر 2024 سے ریاست بھرمیں جامع خاندانی سروے شروع کیا تھا۔سروے کے دوران سرکاری حکام گھر گھر جا کر ہر خاندان سے 75 سوالات کے ذریعہ تفصیلات طلب کی گئیں۔ریاستی حکومت نے مقننّہ کی قرارداد کے مطابق ریاست میں سماجی، معاشی، تعلیمی، روزگار، سیاسی اور ذات کا سروے) جامع گھر گھر خاندانی سروے (کرانے کا حکم جاری کیا تھا، جس میں کہا گیا کہ ایس سی، ایس ٹی، بی سی اوراقلیتی طبقات کی ترقی کے لیے ضروری سماجی، اقتصادی، تعلیمی، روزگار اورسیاسی مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام برادریوں کی جامع ترقی کے لیے ایک منصوبہ تیارکیا جائے گا۔ذات پات، معاشی وسماجی سروے میں تقریبا 80ہزارسرکاری ملازمین حصہ لیا۔ان میں 48,229 محکمہ تعلیم کے ملازمین اور دیگر محکموں کے ملازمین کو بھی سروے کیلئے استعمال کیا گیا۔اگرایک گاں میں کم ازکم 175 خاندان ہیں، تو یہاں ایک افسر کوای بی کے طور پر مقرر کیا گیا، وہیں اگرزیادہ خاندان ہونے کی صورت میں ہرای بی میں کم از کم 150 گھروں کو الاٹ کیا گیا تھا۔ تلنگانہ حکومت نیدعوی کیا ہے کہ سروے کے دوران خاندان سے لی گئی معلومات کوخفیہ رکھا جائے گا۔اس بات کی ضمانت دی گئی ہے کہ حاصل کردہ معلومات کوکسی بھی پلیٹ فارم پر ظاہرنہیں کیا جائے گا۔فارم میں تمام تفصیلات بھرنے کے بعدانہیں احتیاط سے محفوظ رکھا جائیگا۔

تلنگانہ میں نئے سفید راشن کارڈس کی منظوری اورتقسیم کے انتظامات

حیدرآباد۔14/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)حال ہی میں حکومت نے دونوں شہروں حیدرآباد وسکندرآباد کے علاقوں میں 1.54لاکھ سفید راشن کارڈس کی منظوری دی ہے۔اس اقدام کا مقصد مستحق خاندانوں کوروزمرہ کی ضروری اشیا کی فراہمی کویقینی بنانا ہے۔سیول سپلائز ڈپارٹمنٹ نے ان کارڈس کے تحت اشیا کی تقسیم کے انتظامات تیز کردیئے ہیں۔جولائی میں پہلے مرحلہ میں کارڈس جاری کئے گئے تھے اور بعد میں آنے والی درخواستوں کی جانچ کے بعد مزید اہل خاندانوں کو کارڈس فراہم کئے گئے۔مجموعی طور پرتقریبا 6لاکھ درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جن میں سے 1,54,276 خاندانوں کواہل قرار دے کرکارڈس جاری کئے گئے ہیں۔ان کارڈس کے ذریعہ تقریبا 5.77لاکھ افراد کو فائدہ پہنچے گا۔نئے کارڈس کے تحت راشن کی تقسیم نومبر سے شروع کی جائے گی اوران کے لئے تقریبا 3,463ٹن چاول درکار ہوگا۔حیدرآباد میں 64,179راشن کارڈس پر 2,80,640استفادہ کنندگان ہیں جنہیں 1683ٹن چاول فراہم کیا جائے گا۔میڑچل ضلع میں 45,649راشن کارڈس پر1,49,081استفادہ کنندگان کو 894ٹن چاول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔رنگاریڈی ضلع میں 44,448 راشن کارڈس پر 1,47,765استفادہ کنندگان کو886ٹن چاول فراہم کیا جائے گا۔

بی سی ریزرویشن حکومت سپریم کورٹ سے رجوع

حیدرآباد۔14/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)تلنگانہ حکومت نے بی سی ریزرویشن کے معاملہ پرسپریم کورٹ میں خصوصی مرافعہ داخل کیا ہے۔درخواست اس وقت دائر کی گئی ہے جب ریاستی ہائی کورٹ نے مقامی بلدی اداروں کے انتخابات میں بی سی طبقات کے لئے 42فیصد ریزرویشن کے نفاذ پر اس ماہ 9 تاریخ کو عارضی طور پرروک لگادی تھی۔تلنگانہ حکومت نے درخواست میں مقف اختیار کیا ہے کہ آئین میں ریزرویشن پر50فیصد کی حدمقرر کرنے کی کوئی شرط نہیں ہے اورسپریم کورٹ نے ہی اسے بطور رہنمائی اصول متعین کیا ہے۔ درخواست میں یہ بھی ذکرکیا گیا ہے کہ خصوصی حالات میں ریزرویشن فراہم کیے جا سکتے ہیں، جیسا کہ اندراساہنی بمقابلہ یونین آف انڈیا اورجن ہت ابھیان بمقابلہ یونین آف انڈیا کےمقدمات میں سپریم کورٹ نے واضح کیا تھا۔تلنگانہ میں مقامی بلدی اداروں کے انتخابات میں بی سی کو کتنے فیصد ریزرویشن ملنے چاہئیں، اس سلسلہ میں جامع اور سائنسی مطالعہ کیا گیا۔ سماجی، اقتصادی، تعلیمی، ملازمت اور سیاسی سروے 2024-25 کے مطابق، ریاست کی جملہ آبادی میں 56.33فیصد افراد بی سی کیمونٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔درخواست میں یہ بھی یاد دلایا گیا کہ راہل رمیش واگھ بمقابلہ اسٹیٹ آف مہاراشٹر کے کیس میں سپریم کورٹ نے متعلقہ موقف کی توثیق کی تھی۔اسی طرح تمل ناڈو گورنر کے خلاف ریاستی حکومت کے دائر کردہ کیس میں سپریم کورٹ کا فیصلہ بھی قابل ذکر ہے۔حکومت نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ اسمبلی میں منظورشدہ بلس کیلئے اگرتین ماہ کے اندر گورنر یا صدر کی منظوری نہیں ملتی تو انہیں منظوری دی جا چکی سمجھنا چاہیے۔

अल्पसंख्यकों का झुकाव
कांग्रेस से बीआरएस की ओर

सैयद जाफर हुसैन
सदा–ए–हुसैनी/
सफ़ीर न्यूज़

तेलंगाना की राजनीति में यह स्पष्ट दिखाई दे रहा है कि अल्पसंख्यक अब कांग्रेस से दूर होते जा रहे हैं। वरिष्ठ कांग्रेस नेता अली मसकती और पूर्व टीडीपी नेता शकीला रेड्डी का बीआरएस में शामिल होना इस परिवर्तन का ताज़ा उदाहरण है।

अली मसकती ने साफ कहा कि कांग्रेस सरकार ने अल्पसंख्यकों के हितों की अनदेखी की है, जबकि के.सी.आर. के कार्यकाल में अल्पसंख्यकों के लिए कई कल्याणकारी योजनाएँ शुरू की गईं। उनका यह बयान कांग्रेस नेतृत्व के लिए चेतावनी है कि उसकी तथाकथित "सेक्युलर" छवि अब लोगों को प्रभावित नहीं कर पा रही।

बीआरएस ने लगातार विकास, स्थिरता और सभी वर्गों के लिए समान अवसर पर ज़ोर दिया है — यही कारण है कि कांग्रेस से नाराज़ नेता और कार्यकर्ता अब बी.आरएस को विकल्प के रूप में देख रहे हैं।

कांग्रेस की केंद्रीय समिति को अब आत्ममंथन करना चाहिए। यदि पार्टी ने अल्पसंख्यकों के विश्वास को पुनः प्राप्त करने के लिए ठोस कदम नहीं उठाए, तो भविष्य के चुनावों में उसे भारी नुकसान उठाना पड़ सकता है।

کویتا کوسنٹرل لائبریری چکڑپلی میں داخل ہونے سے روکا گیا

حیدرآباد۔14/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)گروپ I تقررات میں بے ضابطگیوں پر طلبہ سے بات چیت کیلئے صدرتلنگانہ جاگروتی کلواکنٹلہ کویتا آج سنٹرل لائبریری چکڑپلی پہنچیں۔تاہم پولیس نے کے کویتا اور تلنگانہ جاگروتی کے قائدین کو روک لیا ۔لائبریری میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔سنٹرل لائبریری میں داخلہ کی اجازت نہ دینے پرجاگروتی قائدین نے پولیس کیخلاف نعرے بازی کی۔لائبریری کی گیٹ کے روبرو کے کویتا اور جاگروتی کے قائدین نے احتجاج منظّم کیا اور یہیں کے کویتا نے گروپ I کے امیدواروں سے بات چیت کی۔اس موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کویتا نے کہا کہ گروپ I تقررات میں بے ضابطگیوں پرطلبہ سے گفتگو کیلئے وہ یہاں آئی ہیں۔مگر پولیس نے لائبریری میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔کویتا نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے تلنگانہ حاصل کیا گیا۔گروپ I امتحان میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ہرکوئی یہ بات کہہ رہاہے۔لہذا گروپ I تقررات کومنسوخ کرتے ہوئے دوبارہ امتحان منعقد کیاجانا چاہئے ۔اگر حکومت نے شفاف طریقہ سے تقررات عمل میں لائے ہوتے تو رات کے اوقات میں تقررنامہ جاری کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔انہوں نے کہا کہ اگرحکومت کے پاس چھپانے کیلئے کچھ نہیں ہے تو رینک حاصل کرنے والوں کے بیاضات کوعوام کے سامنے کیوں ظاہرنہیں کیا جارہاہے۔جب قابل اور ہونہار طلبہ چیلنج کررہے ہیں تو حکومت کیوں پیچھے ہٹ رہی ہے۔کویتا نے کہا کہ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ نااہل افراد کو ملازمتیں نہ دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ صدارتی احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نان لوکل امیدواروں میں 8افراد کو ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔ راہول گاندھی بہار کے انتخابات میں مصروف ہیں۔مگر تلنگانہ کے طلبہ کے ساتھ ناانصافی پر کوئی توجہ نہیں دے رہے ہیں۔راہول گاندھی کو یہاں آناچاہئے ورنہ ہم بہار جائیں گے۔کویتا نے کہا کہ میں حکومت سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ طلبہ کے ساتھ ناانصافی نہ کرے۔گروپ I تقررات کے خصوص میں کل یعنی 15اکٹوبر کو عدالت میں سماعت مقرر ہے۔کویتا نے کہا کہ میں جج صاحبان سے بھی اپیل کرتی ہوں کہ وہ اس معاملہ میں سنجیدگی سے غور کریں۔جن طلبہ نے تلنگو زبان میں امتحان تحریر کیا ہے ان کے ساتھ بھی ناانصافی ہوئی ہے۔کویتا نے کہا کہ گروپ I امتحانات تحریر کرنے والوں میں پولیس عہدیداروں کے بچے بھی شامل ہیں۔لہذا میں پولیس سے استفسار کرتی ہوں کہ جو حکومت آپ کے بچوں کے ساتھ ناانصافی کررہی ہے آپ اسی حکومت کی حفاظت کیوں کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اردو میڈیم کے امیدواروں کے ساتھ میں بھی ناانصافی کی گئی ہے۔گزشتہ حکومت کے ساتھ عوام نے اسی لئے حساب برابر کیا تھا کیوں کہ اس نے ناانصافی کی تھی۔ کویتا نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے 2لاکھ ملازمتیں دینے اور جاب کیلنڈر جاری کرنے کا وعدہ کیا تھا اوران وعدوں کے ذریعہ کانگریس اقتدار میں آئی ۔مگر اب تک صرف پرانی 50ہزار ملازمتوں کے علاوہ ایک بھی نئی ملازمت کیلئے نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا ہے۔ تلنگانہ میں طلبہ کے ساتھ ناانصافی پر پارلیمنٹ میں راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی کیوں خاموش ہیں۔

بارش سے متحدہ نلگنڈہ ضلع میں فصلوں کونقصان

حیدرآباد۔14/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)تلنگانہ کے متحدہ نلگنڈہ ضلع میں حالیہ بارش کے سبب کئی مقامات پرفصلیں پانی میں ڈوب گئی اور مارکٹ یارڈس میں رکھا اناج بھی گیلا ہوگیا۔کئی علاقوں میں کپاس کی فصل مکمل طور پر متاثر ہوئی ہے۔کسانوں کی حالت اس وقت یوں لگ رہی ہے جیسے قدرت نے ان سے بدلہ لیا ہو۔روزمرہ مشکلات کے باوجود محنت کر کے فصل اگانے والے کسان اب آنسو ہی بہا رہے ہیں۔ بیج سے لے کر کیڑے مار اور یوریا کی کمی برداشت کر کے جو تھوڑی بہت فصل اگائی گئی تھی، وہ بارش کی نذر ہوگئی۔موسمی حالات اچانک بدلنے اور مسلسل بارش ہونے کی وجہ سے کسانوں کی محنت رائیگاں ہوگئی۔کسان مطالبہ کررہے ہیں کہ گیلا ہوا اناج حکومت خرید کر بچائے تاکہ وہ اپنے نقصان سے کچھ حد تک بچ سکیں۔

ایڈیٹر،پرنٹر،پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹرپرائزیز' پلاٹ نمبر19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 500 037(انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146 'امان نگر(اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215